بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
ذرہ ۴۴۹
جلد ۷۳/۳۸ / جمعرات ۹ رجب المرجب ۱۴۰۴ھ ۱۲ شہادت ۱۳۶۳ ہش ۱۲ اپریل ۱۹۸۴ء / نمبر ۸۵

حضور ایدہ اللہ ربوہ سے باہر تشریف لے گئے

ربوہ : ۱۱ر شہادت / اپریل - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح سوا نو بجے کے قریب چند یوم کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں - حضور ایدہ اللہ نے ربوہ سے اپنی عدم موجودگی کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کو ربوہ میں امیر مقامی مقرر فرمایا ہے -

جماعت احمدیہ کی ۶۵ ویں مجلس مشاورت کی دوسرے اور تیسرے روز کی کارروائی

صدر انجمن احمدیہ کا قریباً پونے تین کروڑ اور تحریک جدید کا سوا بارہ کروڑ روپے کا بجٹ منظور کئے جانے کی سفارشات

وقف جدید کا قریباً سوا ستر لاکھ روپے کا بجٹ منظور کئے جانے کی سفارشات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مجلس مشاورت ۱۹۸۴ء کی تفاصیل * قسط نمبر ۵)

جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت کے دوسرے روز دوسرے اجلاس میں سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کی بحث مکمل ہونے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر نائب امیر فیصل آباد مکرم چوہدری غلام دستگیر صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور حضور کے ہمراہ کارروائی کو جاری رکھنے میں معاونت کرنے کا شرف حاصل کیا -

حضور کے ارشاد پر سب کمیٹی بجٹ صدر انجمن احمدیہ کی رپورٹ پیش ہوئی - مکرم ڈاکٹر محمد شفیق صاحب ملتان صدر کمیٹی نے سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی - رپورٹ میں دو کروڑ ۶۰ لاکھ ۸۱ ہزار پانچ سو روپے آمد و خرچ کا بجٹ منظور کئے جانے کی سفارش کی گئی تھی -

حضور کے ارشاد پر جن احباب نے بجٹ پر عمومی بحث میں حصہ لیا ان میں مکرم محمد اسحاق صاحب سپیکر لاہور اور مکرم اقبال احمد صاحب راجن پور شامل تھے - مکرم محمد اسحاق سپیکر صاحب کی ایک بات پر حضور نے فرمایا جو احباب بجٹ صحیح نہیں لکھواتے ان کا معاملہ علیحدہ طور پر پیش کیا جانا چاہیئے - مکرم اقبال احمد صاحب راجن پور نے ایک سوال اٹھایا کہ روزنامہ الفضل کے نمائندگان مقرر کئے جانے چاہئیں - حضور کے ارشاد پر ایڈیٹر الفضل مکرم مسعود احمد دہلوی صاحب نے معاملے کے بعض پہلوؤں کی وضاحت کی - حضور نے فرمایا یہ معاملہ الفضل کی کمیٹی (بورڈ) میں پیش کیا جائے - مکرم اقبال صاحب نے ایک اور معاملے میں شکایت کی تو حضور نے فوری طور پر متعلقہ عہدیداروں کو اس کی وضاحت پیش کرنے کا حکم دیا - نیز فرمایا جب بھی جماعتی کاموں میں کوئی تاخیر کا سقم نظر آئے فوراً مجھے اطلاع دیں -

اس کے بعد بجٹ پر تفصیلی بحث ہونی تھی مگر چونکہ بجٹ چھپا ہوا نہیں تھا اس لئے تفصیلی بحث ممکن نہیں تھی - حضور نے استفسار فرمایا کہ بجٹ نہ چھاپنے کی کیا وجہ ہے - اس پر مکرم ضوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ اور مکرم سید عبدالحی صاحب ناظر اشاعت نے وضاحت پیش کی -

بعد ازاں حضور نے فرمایا زکوٰۃ کی وصولی میں کمی ہو رہی ہے - اس کی طرف توجہ کیجئے - جماعت احمدیہ کا کوئی ممبر اگر جماعتی نظام کو زکوٰۃ ادا کرے تو اس میں کوئی قانونی رکاوٹ موجود نہیں ہے -

اس کے بعد بجٹ پر رائے شماری ہوئی - مجلس مشاورت نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارش منظور کئے جانے کی سفارش کی - اس وقت چھ بجکر چالیس منٹ ہو چکے تھے چنانچہ حضور نے اجلاس ختم کئے جانے کا اعلان فرمایا - نیز فرمایا کہ کل صبح یعنی یکم اپریل کو دو گھنٹے تک اجلاس میں زائرین کو آنے کی اجازت نہیں ہوگی - چنانچہ اگلے روز یکم اپریل کو یعنی مجلس مشاورت کے تیسرے روز پہلے اجلاس کی کارروائی کے دوران زائرین کو مشاورت ہال میں آنے کی اجازت نہ دی گئی اور صرف نمائندگان نے اجلاس میں شرکت کی -

(★)

مجلس مشاورت کے تیسرے روز دوسرا اجلاس حضور ایدہ اللہ کی آمد پر چار بجے سہ پہر شروع ہوا - حضور نے دعا کرائی اس کے بعد مکرم میر نور احمد تالپور صاحب کو ارشاد فرمایا کہ وہ سٹیج پر تشریف لائیں - چنانچہ مکرم میر نور احمد صاحب تالپور کو حضور کے ہمراہ سٹیج پر بیٹھ کر کارروائی جاری رکھنے کا شرف حاصل ہوا -

ایجنڈے کے مطابق سب کمیٹی بجٹ تحریک جدید و وقف جدید کی رپورٹ سب کمیٹی کے صدر مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب طاہر نے پیش کی - انہوں نے سال ۱۹۸۴/۸۵ کے لئے بارہ کروڑ ۲۴ لاکھ ۲۲ ہزار روپے آمد و خرچ کا بجٹ منظور کئے جانے کی سفارش کی - اس میں بیرون پاکستان کا بجٹ گیارہ کروڑ ۵۶ لاکھ روپے سے زائد کا تھا - رپورٹ میں بتایا گیا کہ اگرچہ گزشتہ سال کا بجٹ اس سے پہلے سال کے مقابلہ میں ۳۲ء۷۰ فی صد زیادہ تھا لیکن امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ بجٹ پچھلے سال کی نسبت ۱۸ء۳۳ فی صد اضافے کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے -

سب کمیٹی کے صدر کے بعد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید نے بجٹ کی بعض تفاصیل بیان کیں اور بتایا کہ امسال تحریک جدید کا ۵۰ واں سال ہونے کی وجہ سے پاکستان کے لئے تحریک جدید

(باقی ص ۶ پر)

خاک رکی بائیں آنکھ کا موتیا بند کا اپریشن ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال فیصل آباد میں ہوا - جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا - اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کے بعد کی الجھنوں سے محفوظ رکھے اور دین و دنیا کے لحاظ سے کارآمد پوری پوری بینائی بحال ہو - آمین -

(مرزا محمود احمد دارالصدر غربی - ربوہ)

خاک رکو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ۱۶ر مارچ ۱۹۸۴ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے - الحمد للہ -

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "نوید احمد" نام تجویز فرمایا ہے -

نومولود مکرم حافظ احمد علی صاحب گرداہی آف اسلام آباد کا پوتا اور مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب گرداہی آف اسلام آباد کا نواسہ ہے -

جملہ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر سے نوازے - خادم احمدیت اور ہم سب اہل خاندان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے - آمین -

(شریف احمد اشرف مربی سلسلہ مقیم چکوال ضلع جہلم)

برادرم مکرم طارق محمود صاحب جاوید مربی سلسلہ ضلع ڈیرہ غازی خان کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۶/۳/۸۴ کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے -

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیز کا نام "ساجد محمود" تجویز فرمایا - عزیز مکرم محمد شریف صاحب حال نیویارک کا پوتا اور مکرم سیٹھ محمد فضیل صاحب آف گوجرانوالہ کا نواسہ ہے -

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے -

(مغفور احمد قمر مربی سلسلہ خوشاب)

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت ۵۵ پیسے

جلسہ سالانہ ۱۹۸۳ء کے دوسرے روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

دُنیا بھر کی جماعت ہائے احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے بے انتہا فضلوں اور احسانات کا ایمان افروز تذکرہ

نظارت اصلاح وارشاد، جماعت کی مالی قربانی، نظارت ضیافت، نظارت تعلیم، خلافت لائبریری، نظارت امور عامہ اور فضل عمر ہسپتال کی کارکردگی کا بیان

ماہِ احمدی ڈاکٹروں کو وقف عارضی کر کے فضل عمر ہسپتال آنے کی تحریک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ: مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب کارکن صیغہ زود نویسی، ربوہ

قسط اوّل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء کو جو خطاب فرمایا اسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

"آج کا دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانات کے بیان کا دن ہے۔ گویا بارش کے قطرے گننے کا دن ہے جو انسان کے بس کی بات نہیں۔ تمام دنیا میں پھیلی ہوئی جماعت ہائے احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور انعامات کی جو بارشیں سال بھر برستی ہیں۔ انھیں اس تھوڑے سے وقت کے کوزے میں سمیٹا جا ہی نہیں سکتا۔ لیکن بہرحال اپنی استطاعت کے مطابق، توفیق کے دائرہ میں رہتے ہوئے ایک کوشش کی جاتی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانات کا ذکر کریں تاکہ دل اس کی حمد سے بھر جائیں۔ آنکھیں اس حمد سے برسنے لگیں اور دعائیں بن بن کر یہ حمد دلوں سے بلند ہوتی رہے تاکہ پھر اللہ کے اور فضلوں کو ہم جذب کرنے کا موجب بن جائیں۔

جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے ساری دنیا میں پھیلی ہوئی جماعتوں پر اللہ تعالیٰ کے بے انتہا احسانات اور فضل ہیں۔ اس ذکر کو میں پاکستان سے شروع کرتا ہوں کیونکہ جماعت احمدیہ کا مرکز "ربوہ" پاکستان میں ہے اور صدر انجمن احمدیہ بھی یہیں موجود ہے اس لئے صدر انجمن احمدیہ اور دیگر ایسی انجمنوں کے ذکر سے بات شروع کروں گا۔ جن کا تعلق پاکستان سے ہے۔

نظارت اصلاح وارشاد:

نظارت اصلاح وارشاد، صدر انجمن احمدیہ کی نظارتوں میں سے ایک نہایت اہم نظارت ہے اور اس کا کام اتنا وسیع ہو چکا ہے کہ اب ایک نظارت اسے سنبھال نہیں سکتی۔ پہلے اس کی دو شاخیں "نظارت اصلاح وارشاد" اور "نظارت اصلاح و ارشاد مقامی" کر دی گئیں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے زمانہ میں نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وجود میں آئی۔ اس نظارت کے کام بہت وسیع ہیں اور روزانہ بہت کثرت سے اس نظارت کو کسی نہ کسی رنگ میں جماعت کی تربیت کا کام کرنا پڑتا ہے۔ جتنی جماعتیں ہیں ان سب کی روحانی تربیت پر نظر رکھنا۔ ان کی اخلاقی حالت پر نظر رکھنا اور ایسے مسائل پر نگاہ رکھنا جو بعد ازاں کسی وقت مزید خرابی کا باعث ہو سکتے ہوں۔ فتنے کا موجب ہو سکتے ہوں۔ جھگڑے، اختلافات۔ پیشتر اس کے کہ فساد کا رنگ اختیار کریں یہ نظارت اصلاح وارشاد کا کام ہے کہ انہیں وقت پر سلجھا دے اور جماعت اس تفصیل کے ساتھ اس نظارت کا دخل چاہتی ہے کہ چھوٹی سے چھوٹی بات بھی مجھے لکھ دی جاتی ہے کہ فلاں جگہ فلاں جماعت میں یہ واقعہ ہو گیا۔ سلام کا رواج نہیں رہا۔ فلاں بیہودگی آ گئی ہے۔ فلاں رسم پیدا ہو گئی ہے۔ نمازوں میں سستی ہو گئی ہے۔ رمضان کا پورا حق ادا نہیں کیا گیا تو چھوٹی سے لے کر بڑی باتوں تک سارے پاکستان میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے۔ احمدی احباب بڑی مستعدی سے اس کی اطلاع مجھے بھیجتے رہتے ہیں۔ اور یہ سارے خطوط میری ہدایت سے نظارت اصلاح وارشاد میں پہنچتے رہتے ہیں اور متعلقہ نظارتیں خواہ وہ مقامی ہوں یا دوسری وہ اپنی اپنی توفیق کے مطابق کام کرتی ہیں اور رپورٹیں بھجواتی ہیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اصلاح کا مادہ بہت پایا جاتا ہے۔ بعض دفعہ بظاہر بہت ہی مشکل معاملات، الجھے ہوئے معاملات بھی نظارت اصلاح وارشاد کی بروقت کوشش سے طے پا گئے۔ اس کے تربیتی کاموں میں وہ سارے کام ہیں جو ایک مربی جماعت میں ادا کرتا ہے اور اس کے علاوہ بھی ہیں۔ مربی بھی اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اِلَّا مَاشَاءَ اللہ بڑی محنت اور ذمہ داری سے کام کرتے رہے ہیں اور اب بھی کر رہے ہیں۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ ان کے سارے کام جو سال بھر پر پھیلے ہوئے ہیں ان کا خلاصہ بھی یہاں پر بیان کیا جا سکے۔ البتہ ایک نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ایسی ہے جس کے بعض کوائف اس مختصر وقت میں بیان کئے جا سکتے ہیں۔

نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن واقفین عارضی کا انتظام کرتی ہے اور جو لوگ سال بھر پندرہ دن، مہینہ یا کم و بیش وقف کرتے ہیں، انھیں مختلف جماعتوں میں بھجوانے اور ان سے تربیتی کام لینے کا انتظام اصلاح وارشاد تعلیم القرآن اور وقف عارضی کے سپرد ہے ان کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ گزشتہ سال کے مقابل پر خدا کے فضل سے اس شعبہ میں بھی جماعت نے نمایاں ترقی دکھائی ہے۔ سال گزشتہ واقفین عارضی کی کل تعداد دو ہزار ایک سو چھہتر (۲۱۷۶) تھی۔ اور امسال خدا کے فضل سے دو ہزار چھ سو چھیالیس (۲۶۴۶) ہو گئی۔ گزشتہ سال (۱۳۸۱) وفود جماعتوں میں بھجوائے گئے تھے اور اس سال (۱۹۷۲) وفود بھجوائے گئے۔

فضل عمر درس القرآن:

فضل عمر درس القرآن کلاس مرکزیہ جو ہر سال منعقد کی جاتی ہے اس میں ہمارے نوجوان بچے جنہیں اپنی اپنی جگہ پر قرآن کریم سیکھنے کی سہولت میسر نہیں ہوتی وہ اکٹھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتے ہیں اور باوجود اس کے کہ شدید گرمی کا وقت ہوتا ہے اور بہت تکلیف دہ حالات ہوتے ہیں۔ پھر بھی لڑکے بھی اور لڑکیاں بھی بہت دور دور سے تکلیف اٹھا کر قرآن کریم کا علم حاصل کرنے کے شوق میں پہنچتے ہیں اور اس رجحان میں بھی بفضلہ تعالیٰ بڑا نمایاں اضافہ ہے چنانچہ فضل عمر درس القرآن کلاس میں حاضری گزشتہ سال ۲۰۹۹ کے مقابل پر امسال ۳۰۷۶ ہو گئی۔ اس میں ہماری بچیوں نے خاص طور پر بہت ہی غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

وقفِ عارضی کے جو وفود جاتے ہیں ان کی رپورٹیں نظارت کو بھی پہنچتی ہیں لیکن مجھے بھی وہ بڑی تفصیل کے ساتھ لکھتے ہیں۔ ایک تو اس لئے کہ دعا کی تحریک بھی ہو جائے۔ جو اچھا کام کرتا ہے اس کے دل میں یہ خواہش ہوتی ہے کہ میں خلیفۃ المسیح کی نظر میں آجاؤں اور دعا کی تحریک پیدا ہو۔ تو بہت ہی دلچسپ رپورٹیں آتی ہیں اور چونکہ تاکید کی جاتی ہے کہ آپ صرف لفاظی نہ کریں۔ بلکہ اعداد و شمار میں فرق ظاہر کریں اس لئے وہ واقفین پھر اعداد و شمار کا مقابلہ کر کے بتاتے ہیں کہ کیا فرق پڑا ہے۔ ان میں سے چند مثالیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

ایک واقفِ عارضی بتاتے ہیں کہ جب وہ ایک جماعت میں گئے تو کل جماعت کی صرف تیس فیصد تعداد نماز کے لئے مسجد میں پہنچتی تھی۔ اور جب یہ وقف عارضی کا وقت ختم ہوا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تعداد بڑھ کر اسی فیصد ہو گئی۔

ایک صاحب لکھتے ہیں۔ کہ پہلے ہفتہ ۹ سے لے کر ۱۴۔ افراد تک نماز میں آتے تھے۔ دوسرے ہفتہ ۲۵ سے لے کر ۳۴ تک تعداد ہو گئی۔ ایک اور صاحب لکھتے ہیں کہ پہلے دن نماز فجر کی کل حاضری سات تھی اور اب جب میں واپس آ رہا ہوں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے نماز تہجد کی حاضری بھی بیس ہو چکی ہے۔ ایک صاحب نے رپورٹ کی ہے کہ پندرہ سے بڑھ کر ۲۵ تک نمازیوں کی تعداد پہنچ گئی ہے۔

غرضیکہ اس قسم کے بہت سے اعداد و شمار جو اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد دلاتے ہیں اور ہم میں یہ احساس پیدا کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک عجیب جماعت ہے۔ جس میں بڑی شدت کے ساتھ اصلاح کا مادہ پایا جاتا ہے۔ نیک اثر کو قبول کرنے کا جذبہ پایا جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ یہ جماعت انحطاط پذیر ہو جائے تو اس میں نظام جماعت کا قصور ہوگا۔ کہ کیوں بروقت نہیں دیکھا اور کیوں بروقت اصلاحی کارروائی نہیں کی۔ وہ اور لوگ ہیں جن پر سر ٹکرانے پڑتے ہیں۔ لوگ سارا سال شور مچاتے ہیں اور ایک بھی رشوت خور کی اصلاح نہیں کر سکتے۔ سارا سال شور ڈالیں۔ کوشش کریں تب بھی معاشی برائیاں دور نہیں کر سکتے۔ ایک یہ جماعت ہے کہ ایک واقفِ عارضی کہیں سے آتا ہے نہ ان کا پہلے سے واقف نہ اس سے کوئی تعلق۔ وہ مسجد میں جا کر ڈیرے لگاتا ہے اور اس کی آواز میں خدا تعالیٰ اتنا اثر پیدا فرما دیتا ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے نمازیوں کی تعداد بڑھنی شروع ہو جاتی ہے۔ مسجد میں رونق آجاتی ہے۔

واقفینِ عارضی کے بارے میں جماعتوں کو ایک ہدایت:

اس سلسلہ میں اس امر کی طرف خصوصیت کے ساتھ جو توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ جن جماعتوں میں واقفین عارضی پہنچیں اور ان کو فائدہ پہنچے ان کا بھی فرض ہے کہ اس کے بعد بھی مجھے رپورٹ بھجوائیں۔ یہ رپورٹیں ہم محض خوش فہمی کی خاطر نہیں منگواتے کہ کوئی اچھے سے دلچسپ واقعات سامنے آجائیں اور بات ختم ہو جائے۔ یہ لغو بات تو ہمیں زیب ہی نہیں دیتی۔ ہم تو واقعۃً خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے والے مستقل مزاج بندے پیدا کرنا چاہتے ہیں جو عبادت پر دائم ہو جائیں جو اپنی نمازوں کے محافظ ہو جائیں اس لئے ایسی جماعتوں کا فرض ہوگا۔ (جنہوں نے واقفین عارضی سے استفادہ کیا ہے) کہ ان کے جانے کے بعد بھی مجھے رپورٹ بھیجتی رہا کریں اور بتائیں کہ نمازوں کی حاضری میں جو اضافہ ہوا تھا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے یا اس میں کمی آگئی ہے۔ اور اس کے علاوہ واقفین عارضی کے ناظر صاحب کا بھی فرض ہے کہ وقتاً فوقتاً ایسا انتظام کریں کہ جن جماعتوں سے واقفین عارضی کی رپورٹیں ملتی ہیں وہاں ان کا کوئی نمائندہ خواہ وہ ضلع کی طرف سے ہو یا مرکز سے وہ موقع پر جا سکے اور جائزہ لے کہ واقعۃً کس حد تک اصلاح ہوئی ہے اور کون سے ایسے پہلو رہ گئے ہیں جو اصلاح طلب ہیں لیکن پوری توجہ نہیں دی جا سکی۔

واقفین عارضی صرف دوسروں کی اصلاح نہیں کرتے بلکہ وقفِ عارضی کے دوران خود ان کی بہت اصلاح ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس سے زیادہ سے زیادہ احباب جماعت کو استفادہ کرنا چاہیئے۔ بعض تاثرات میں بیان کرتا ہوں اور جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ ہر رپورٹ میں بڑے بڑے دلچسپ تاثرات ہوتے ہیں ان سب کو تو بیان کیا ہی نہیں جا سکتا۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ ذکر الٰہی کا بہت ہی موقع میسر آیا۔ آقا کے حکم کی تعمیل میں عجیب روحانی لذت محسوس کی اور ایک خاص تبدیلی روحانی ہوتی دیکھی۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ وقفِ عارضی تو ایک نئی روحانی زندگی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ میں اس وقت نیا جذبہ لئے ہوئے ہوں اور اپنے آپ کو ایک نئی زندگی عطا ہوتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے یہ محسوس کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے وقفِ عارضی کی سکیم جاری فرما کر جماعت پر ایک عظیم احسان فرمایا ہے۔ ایک صاحب لکھتے ہیں مجھے ان ایام میں بہت لذت محسوس ہوئی۔ پہلی دفعہ بھیجا گیا ہوں۔ اور اب میری کوشش یہ ہے کہ میرا ہر لمحہ جماعت کے لئے وقف ہو جائے اور ہر وقت اپنے رب العزت سے دعا اور عبادت میں گزارنا پسند کرتا ہوں۔ پس جو واقفین عارضی جاتے ہیں وہ بھی بہت فائدے اٹھاتے ہیں۔ یہ دونوں طرف فائدہ کا نظام ہے اس لئے جماعت کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ وقفِ عارضی میں شامل ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنیں۔

جماعت کی بے مثال مالی قربانی:

صدر انجمن احمدیہ کے کاموں کے لئے جتنے روپے کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ ضرورت پوری کرتا رہتا ہے اور جتنے کام وسعت پذیر ہوتے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کا فضل بھی اسی رفتار سے اور پھیلتا چلا جاتا ہے۔ ہم نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ کام آگے بڑھ جائیں اور اللہ کا فضل پیچھے رہ جائے۔ فضل تو آگے سے آگے سایہ دراز کرتا ہوا بھاگتا ہے۔ چندوں میں بھی گزشتہ سال سے جو نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی ہے اس کا کچھ اس سے بھی اظہار ہوگا کہ صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ گزشتہ سال ایک کروڑ ۳۸ لاکھ ۷۸ ہزار روپے تھا۔ جو گزشتہ سال کے مقابل پر نمایاں اضافہ تھا کیونکہ اس سے پہلے سال ایک کروڑ ۱۱ لاکھ روپے تھا۔ جو بڑھ کر ایک کروڑ ۳۸ لاکھ ہو گیا۔ تو ہمارے ناظر صاحب بیت المال (آمد) کچھ تھوڑے سے پریشان ہو گئے کیونکہ انہوں نے سال کے آخر پر اپنی کارگزاری دکھانی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا جو کچھ بڑھنا تھا وہ تو اسی سال بڑھ گیا۔ اگلے سال کے لئے کیا بچا؟ تو اللہ تعالیٰ نے ان کے فکر دور کئے اور ایک کروڑ ۳۸ لاکھ سے بڑھ کر اس سال ایک کروڑ ۷۶ لاکھ تک پہنچ گیا یہ وصولی کی FIGURES (اعداد و شمار) ہیں۔ اور یہ خیال کہ ایک جگہ چندہ زیادہ ہو تو دوسرے چندوں پر اثر پڑ جائے گا۔ یہ بالکل باطل ہے۔ اعداد و شمار اسے جھٹلا رہے ہیں۔ بعض جماعتوں کے امراء یہ خیال کرتے ہیں کہ ایک چندے پر زور دے دیا تو باقی چندے کہاں سے آئیں گے۔

جماعت کی جیب بحر عیار کی زنبیل ہے۔ اللہ کا فضل اس کو بڑھاتا رہتا ہے جتنے مرضی چندے دیں جتنے حوصلے سے چندے دیں۔ اللہ چندے دینے والوں کے حوصلے بھی بڑھا دیتا ہے اور توفیق بھی بڑھا دیتا ہے۔

چنانچہ تحریک جدید کے ساتھ بھی یہی ہوا اور انجمن کے چندے بڑھنے کے نتیجہ میں تحریک پر برا اثر نہیں پڑا۔ گزشتہ سال بیس لاکھ انیس ہزار کے مقابل پر امسال تحریک جدید کی وصولی انتیس لاکھ اکہتر ہزار ہوئی اور جہاں تک وقفِ جدید کا تعلق ہے یہ تیسرے درجہ پر تحریک آتی ہے اور لوگ سمجھتے ہیں کہ جب سب کچھ ختم ہو جائے تو آخر پر کچھ تھوڑا سا اسے بھی دے دو۔ درویش سی۔ غریباڑ سی یہ تحریک ہے بیچاری۔ اس کا مجھے تجربہ ہے اس لئے میں آپ کو بتا رہا ہوں لیکن خدا نے اتنا فضل کیا کہ اس تحریک میں بھی نہ صرف نمایاں اضافہ ہوا بلکہ اوپر کی دونوں انجمنوں سے زیادہ اضافہ ہوا اور سات لاکھ تریپن ہزار کے مقابل پر امسال جماعت نے گیارہ لاکھ اکتیس ہزار روپے اس تحریک میں ادا کئے۔

کارکنان کے حقوق کی ادائیگی اور امداد مستحقین:

اس روپے کے سارے مصارف خالصۃً للہ ہیں اور ان میں سے ایک حصہ ایسا بھی ہے جس کا تعلق دنیا کی ظاہری مصیبت دور کرنے سے ہے غرباء، بیوگان، یتامیٰ کی دیکھ بھال اور سلسلہ

کے کارکنان کی ضروریات کو پورا کرنا۔ اس لحاظ سے بھی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سال نمایاں قدم آگے بڑھاتی ہے۔ جتنی امدادی رقوم سال میں خرچ کی جاتی ہیں ان میں سے کچھ تو ایسی ہیں جو کارکنان کے حق کے طور پر سردیوں کے کپڑوں کے لیے یا گرمیوں میں گندم کے خرچ کے لیے دیئے جاتے ہیں اور کچھ ایسی ہیں جو دیگر مستحقین کو ادا کی جاتی ہیں اور کچھ طلباء کو امداد کی صورت میں دی جاتی ہیں۔ سال گزشتہ میں غرباء، مستحقین اور کارکنان پر خرچ کی جانے والی رقموں کی کل مقدار بائیس لاکھ بیس ہزار سات سو چھبیس روپے تھی جو امسال خدا کے فضل سے بڑھ کر تیئیس لاکھ پچاسی ہزار پانچ سو تینتیس تک پہنچ گئی۔ امداد طلباء اسکے علاوہ ہے۔ گزشتہ سال امداد طلباء تین لاکھ ۳۷ ہزار ۱۴۱ روپے تھی امسال ہونہار طلباء کے لیے پانچ لاکھ ۳۷ ہزار ۶۹۵ روپے امداد کے طور پر دیئے گئے۔ اس سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ذہین طلباء محنت کر رہے ہیں اور زیادہ آگے آرہے ہیں کیونکہ یہ رقم تو ذہین طلباء کو دی جاتی ہے۔ جو کسی نہ کسی رنگ میں استحقاق رکھتے ہوں تو اس رقم کا بڑھنا بتا رہا ہے کہ جماعت میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے عمومی تعلیمی ترقی پائی جاتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارت ضیافت

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو نظام جماعت قائم فرمایا اس کی پانچ شاخوں میں سے ایک نظامت لنگر خانہ یا نظارتِ ضیافت تھی۔ آپؑ نے مہمان نوازی پر بہت زور دیا اور اس کی وجہ بھی تھی کہ جس جماعت کو خدا نے خوشخبری دی ہو کہ:-

يَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ وَيَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

لازماً اُسے مہمان نوازی کی طرف توجہ دینی پڑتی ہے۔ پھر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی فرمایا گیا: لَا تُسْئَمْ عَنِ النَّاسِ تیرے پاس بہت کثرت سے لوگ آئیں گے اکتانا نہیں۔ اکتانا نہیں، اتنے آئیں گے کہ تھکا دینے والے ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو یہ فرمایا جا رہا ہے عام تھکنے والے انسان کو نہیں کہا جا رہا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسے حوصلہ والے آدمی کو بھی بتائے جانے کی ضرورت تھی کہ تجھے اندازہ نہیں کہ کس کثرت سے لوگ آنے والے ہیں اس لیے کمر ہمت کس لو۔ اور بالکل تھکنا نہیں۔ تو ایسی جماعت کے لیے دارالضیافت کو لازماً ہر سال پھیلنا ہوگا۔

چنانچہ گزشتہ اعداد و شمار کے مقابل پر امسال کے اعداد و شمار بھی بتاتے ہیں کہ اس سال نمایاں اضافہ کے ساتھ مہمان تشریف لائے۔ گزشتہ سال کل مہمان تین لاکھ تریسٹھ ہزار آٹھ سو چونسٹھ تھے اور امسال چار لاکھ چونسٹھ ہزار چھ سو پینتیس ہوئے۔ بعض مہینوں میں تو مہمانوں کی تعداد کا نوے ہزار تک پہنچ جاتی رہی چونکہ ان کے لیے رہائش کی دقت ہو جاتی تھی باوجود بار بار وسعت دینے کے پھر مزید ضرورت پیدا ہو گئی اور ابھی بھی پیدا ہو گئی انشاء اللہ۔ تو ایک جدید بلاک تعمیر کیا گیا ہے جس میں ۱۲ بیڈ رومز (سونے کے کمرے) ہیں ان میں ایک سے زائد مہمان ٹھہر سکتے ہیں اسی طرح کھانے وغیرہ کے کمرے الگ الگ بنائے گئے ہیں۔

نظارت تعلیم

تعلیم کا شعبہ بہت ہی اہم خدمات سرانجام دے رہا ہے تمام پاکستان میں طلباء کی حالت پر نظر رکھنا اس کا کام ہے ضرورت مند طلباء جو مشورے مانگتے ہیں انہیں بھی ناظر تعلیم مشورے دیتے ہیں ایک مستقل DESK وہاں قائم کر دیا گیا ہے ساری دنیا سے تعلیمی معلومات وہاں اکٹھی کی جاتی ہیں تاکہ کسی کو کسی جگہ سے متعلق یہ معلوم کرنا ہو کہ وہاں کے تعلیمی ادارے کس طرح پڑھاتے ہیں۔ کس طرح انسان وہاں پہنچ سکتا ہے وظیفے لینے کی شکلیں کیا کیا ہیں وغیرہ وغیرہ یا کس یونیورسٹی میں کون سی اچھی سائنس پڑھائی جاتی ہے تو یہاں پر ایک DESK قائم کر دیا گیا ہے جس میں یہ ساری معلومات اکٹھی ہوتی ہیں۔ مجھے اب علم نہیں نہ ان کی رپورٹ میں یہ ذکر ہے کہ امسال انہوں نے اس طرف مزید توجہ دی کہ نہیں لیکن دو سال قبل تو مجھے پتہ ہے کہ کافی معلومات باہر سے اکٹھی کر کے DESK قائم کیا گیا تھا۔ اگر اس طرف کچھ کمزوری ہوئی ہے تو انہیں اس طرف توجہ دینی چاہیے۔ جو انعامات دیئے گئے ہیں اوّل، دوم، سوم کو وہ تو آپ کے سامنے گزر چکے ہیں دوبارہ ذکر کی ضرورت نہیں۔

خلافت لائبریری

ناظر صاحب تعلیم کو ایک اور بھی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ وہ خلافت لائبریری کی کمیٹی کے صدر ہیں۔ اور خلافت لائبریری میں بھی اللہ کے فضل سے بہت اصلاحات کی گئی ہیں۔ بہت سی چیزوں میں اضافہ کیا گیا ہے مثلاً ایک انتظام لیمی نیشن AMINATION کا کیا گیا ہے جو جدید ترین طریق پر کتابوں کی حفاظت کا انتظام ہے قبل ازیں یہ مشکل تھی کہ بہت قیمتی پرانے رسائل اور اخبارات یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قلمی نسخے بھی امتداد زمانہ کی وجہ سے، کاغذ خراب ہو جانے کے باعث اس طرح ہو چکے تھے کہ بعض دفعہ معمولی سی ہوا بھی لگے تو کاغذ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا تھا۔ تو وہ مشین منگوائی گئی اور اب اس مشین کے ذریعہ دونوں طرف چکنا کاغذ اس طرح چسپاں ہو جاتا ہے کہ ہمیشہ کے لیے ان کے اندر وہ چیز محفوظ ہو جاتی ہے۔ کچھ خاص دوائیاں بھی چھڑکی جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی قیمتی نسخے محفوظ کر لیے گئے ہیں۔ اور پھر نقلیں تیار کی جا رہی ہیں تاکہ لوگوں کے لیے وہ نقلیں باہر رکھی جائیں اور اصل کتابیں اندر محفوظ رہیں۔ اس کے لیے ایک نیا ۱۷۶ ایک نئی شاخ بھی تعمیر کی گئی ہے تاکہ لائبریری کے وسعت پذیر کام کو اس میں جگہ مل سکے۔

طلباء اور بچوں کا حصہ

طلباء کے لیے نصاب کی کتابوں کا ایک سیکشن قائم کیا گیا ہے اس ضمن میں اس سال ۶۵،۰۰۰ روپے کی کتب خرید کر طلباء کی سہولت کے لیے رکھی گئی ہیں اور ۱۵۷ طلباء نے اس سے استفادہ کیا ہے بچوں کے لیے بھی ایک نیا سیکشن کھول دیا گیا ہے۔ جس میں فی الحال بچوں کی ۸۰۰ معلوماتی کتب مہیا کر دی گئی ہے۔ بچوں پر بہت اچھی اچھی کتابیں ساری دنیا میں لکھی جا رہی ہیں۔ صرف مشکل یہ ہے کہ یہاں انگریزی کا معیار بہت کم ہے۔ ورنہ انگریزی زبان میں بہت ہی اچھی کتابیں ملتی ہیں۔ وہ بھی منگوائی جا رہی ہیں۔ بچے ان سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ روزانہ اوسطاً ساٹھ بچے استفادہ کرتے ہیں۔

خواتین کی تعلیم کے لیے ایک نیا شعبہ

تعلیم کے سلسلہ میں امسال ایک نیا شعبہ قائم کیا گیا ہے اور میں نے مستورات کے لیے ایک مشیر تعلیم برائے مستورات مقرر کیا ہے۔ وہ مشیرۂ تعلیم میرے ماموں سید محمود اللہ شاہ صاحب کی بیوہ ہیں جو تعلیم الاسلام نصرت گرلز کالج کی پرنسپل تھیں۔ انہوں نے اپنے آپ کو بغیر کسی معاوضہ کے وقف کیا ہے مقصد یہ ہے کہ تمام دنیا میں احمدی خواتین کی تعلیمی حالت پر نظر رکھی جائے۔ ربوہ میں بسنے والوں کے لیے خصوصیت کے ساتھ تعلیمی امدادی کام جاری کیے جائیں اور علاوہ ازیں ایک ایسا مدرسہ کھولا جائے جس طرح قادیان میں ایک زمانہ میں رائج تھا اس میں احمدی بچیوں کو دوسری تعلیم کے بعد داخل کیا جاتا تھا پھر انہیں دینی تعلیم دی جاتی تھی۔ گھر گرہستی کی تعلیم دی جاتی تھی کس طرح تھوڑے پیسوں میں اچھا گھر چلانا ہے۔ سینا، پرونا، کاڑھنا، کھانا پکانا مہمانوں کی خدمت کرنی۔ خاوند کے حقوق ادا کرنے ان سب باتوں کے باوجود بیچ میں سے چندے نکالنا یہ سارے گر اور فن وہاں سکھائے جاتے تھے۔ تو اب ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ ہماری مستورات میں اس قسم کی تربیت کا فقدان ہے۔ جس کا نقصان پہنچ رہا ہے۔ چنانچہ انشاء اللہ تعالیٰ نظارت تعلیم نے پہلے بھی کچھ اس میں جائزہ لیا تھا۔ اب میں نے بطور خاص مشیرۂ تعلیم کے سپرد کیا ہے کہ وہ کوشش کریں کہ جلد از جلد ایسا سکول بن جائے۔ اس میں زبانوں کا بھی اضافہ کیا جائے گا یعنی عربی، انگریزی۔ فرانسیسی، جرمن اور بعض اور زبانیں بھی حسب توفیق آہستہ آہستہ رائج کی جائیں گی۔ اقتصادیات کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ پھر غریبانہ گھر کی زیبائش جس طرح آج کل جدید طریق پر سکھائی جاتی ہے اس کا بھی انشاء اللہ تعالیٰ انتظام کیا جائے گا۔

نظارت امورِ عامہ

امورِ عامہ ایک اہم نظارت ہے جو FAMOUS بھی ہے اور NOTORIOUS بھی۔ بعض لوگوں کے لحاظ سے FAMOUS ہے اور بعضوں کے لحاظ سے NOTORIOUS ہے۔ لیکن گزشتہ سال میں نے انہیں نصیحت کی تھی کہ یہ دوسرا حصہ اپنے نام اور اپنی شخصیت سے اتار پھینکیں۔ آپ کو صرف مشہور ہونا چاہیئے اور لوگوں کے فائدہ کے کام کرنے چاہیئں۔ لوگ آپ سے نہ ڈریں اور نہ خوف کھائیں۔ لوگ یہ خیال نہ کریں کہ آپ زبردستی خواہ مخواہ کے فیصلے دے دیتے ہیں۔ چنانچہ نظارت امورِ عامہ نے اس کے بعد اپنے اندر بڑی نمایاں تبدیلی پیدا کی ہے اور بجائے اس کے کہ نظارت کی شکائتیں پہنچیں کہ ہم سے زیادتی کی، ہماری بات نہیں سنی اپنی بات زبردستی منوائی گئی۔ اور خلافِ انصاف فیصلے ٹھونسے گئے۔ اب تعریفی خطوط آتے ہیں کہ نظارت کے بروقت اصلاحی قدم کے نتیجہ میں جھگڑا بڑھنے سے رک گیا فساد شروع میں ہی ٹھیک ہو گیا۔ دل مل گئے۔ چنانچہ آپ اس سے اندازہ کریں کہ امسال ۱۰۸ ایسے معاملات ہیں جن کو نظارت امورِ عامہ نے بخوبی باہمی رضامندی کے ساتھ طے کروایا ہے۔ ۶۲ تنازعات تو اس حالت میں طے ہو گئے کہ ثالثی کی بھی ضرورت پیش نہ آئی۔ ۱۸ فیصلے ثالثی کے ذریعہ کر دیئے گئے اور دونوں فریق مطمئن رہے ۲۸ لین دین کے معاملات تھے جنہیں نصیحت اور سمجھانے کے ذریعہ صاف کیا گیا اور دونوں فریق مطمئن

ہو گئے اس کے علاوہ تیس پینتیس افراد تک روزانہ نظارت امور عامہ میں مشورہ کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمر ہسپتال

نظارت کا ایک شعبہ فضلِ عمر ہسپتال ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضلِ عمر ہسپتال جماعت کی بہت خدمت کر رہا ہے لیکن اس میں بھی بہت سی جگہ توسیع کی ضرورت تھی۔ بعض انتظامات کو بہتر کرنے کی ضرورت تھی اور غریب کارکنوں کو بعض شکایات تھیں کہ ہمیں بیماری پر پورا خرچ نہیں دیا جاتا یا نسبتاً سستی دوائیں ہمیں دی جاتی ہیں اور دوسرے مریض جو مہنگی دوائیں خرید سکتے ہیں وہ خریدتے ہیں تو کئی ایسی شکایات پیدا ہوئیں جس کے نتیجہ میں اب یہ نظام بدل دیا گیا ہے اب ربوہ کے تمام کارکنان واقفِ زندگی ہوں یا غیر واقفِ زندگی انہیں علاج کی پوری ضمانت دی گئی ہے اور یہ ڈاکٹر کا کام ہے کہ اگر وہ سمجھتا ہے کہ مہنگا علاج ہوگا تو سلسلہ کے کارکن کا مہنگا علاج کیا جائے گا۔ لیکن ڈاکٹر کا کام ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرے اور اب کوئی روک اس بات کی نہیں ہے۔ اگر کسی کو جماعت کے خرچ پر باہر بھی بھجوانا پڑے گا تو جماعت انشاء اللہ تعالیٰ بھجوائے گی تو یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اب سلسلہ کے تمام کارکنان کو صحت کی پوری ضمانت مہیا ہو گئی ہے

خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈاکٹر صاحبان بھی بہت ہی تعاون سے کام کر رہے ہیں اور بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں لیکن جگہ کی تنگی کا احساس بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ امسال ہسپتال کے لیے ایک بہت ہی وسیع تعمیری منصوبہ بنایا گیا ہے اور امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے چند سال تک کی ساری ضرورتیں پوری ہو جائیں گی مثلاً جگہ کی قلت کی وجہ سے، رہائش کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے چند گھنٹے جو ہسپتال کھلتا تھا اتنی دیر ہی ڈاکٹر وہاں رہتا تھا حالانکہ چوبیس گھنٹے ہونا چاہیئے۔ چنانچہ جب پتہ لگایا گیا تو معلوم ہوا کہ اس کی کوئی سہولت نہیں تھی۔ اسی طرح نرسوں کے لیے رہائش کی سہولت نہیں تھی لیڈی ڈاکٹرز کے لیے رہائش کی سہولت نہیں تھی۔ تو ایسا ہسپتال جو صفِ اوّل کا ہو اُسے تو چوبیس گھنٹے کھلا رہنا چاہیئے۔ چنانچہ جب میں نے ان سے کہا تو ڈاکٹروں نے قربانی کی اور اوقات بدل کر اب انہوں نے غالباً بارہ گھنٹے یا اس سے بھی زیادہ کر دیا ہے۔ اور جب تعمیرات مکمل ہو جائیں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ ہسپتال ۲۴ گھنٹے ہمیشہ کھلا رہے گا۔ اس کے علاوہ انہیں نئے آلات بھی مہیا کیے جا رہے ہیں۔ جو ضرورتیں یہ کہتے ہیں انہیں دی جا رہی ہیں خواہش یہ ہے اور دعا یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کا ہسپتال دنیا کا بہترین ہسپتال ہو۔ کارکنوں کے اخلاق کے لحاظ سے بھی اور اس لحاظ سے بھی کہ وہ اپنے مریضوں کے لیے دعائیں کرنے والے ہوں اور دوا پر انحصار نہ رکھتے ہوں۔ اس لحاظ سے کہ غریب کی گہری ہمدردی پائی جاتی ہو، اس لحاظ سے بھی کہ فنی ماہرین بھی یہاں چوٹی کے جمع ہوں۔ اس سلسلہ میں جماعت کے ڈاکٹروں سے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر وہ ہسپتال کے لیے وقفِ عارضی کیا کریں تو یہ بھی ایک بہت بڑی خدمت ہوگی اور اس کے متعلق وہ لکھیں کہ کون کون سے ایام ہیں جب وہ ربوہ میں وقفِ عارضی کر کے آ سکتے ہیں۔ وقفِ عارضی کے لیے تو رہائش کی شرط ہی کوئی نہیں ہوتی آپ ہی روٹی پکانی ہوتی ہے آپ ہی جہاں جگہ ملے سر چھپانا پڑتا ہے اس لیے وہاں ہمیں کوئی فکر نہیں ہے۔ جو واقفِ عارضی ہوگا وہ اپنی جگہ بھی خود بنائے گا۔ روٹی بھی خود پکائے گا۔ تو وہ آئیں اور ہم ان کے لیے تقسیم کار کر دیا کریں گے۔ اور ہو سکا تو سارے سال پر اسی طرح پھیلا دیں گے کہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی خدمت کرنے والا ڈاکٹر مزید یہاں مہیا ہو۔ اسی طرح لیڈی ڈاکٹرز کی بھی بہت ضرورت رہتی ہے۔ ان کی رپورٹ یہ ہے کہ ہم نے ۶ ہزار ایکسرے اس سال کیے ہیں دس ہزار لیبارٹری ٹیسٹ ۲۵۰۰ چھوٹے آپریشن اور ۴۰۰ بڑے آپریشن اور مجھے رپورٹ یہ ملی ہے کہ اس تیزی سے کام کی توسیع ہو رہی ہے کہ امسال ۲۵ نئی اسامیوں کی ضرورت پیش آ گئی ہے تو اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام وسعت پذیر ہو رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہو رہے ہیں۔

(باقی)

قرآن الفجر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"ہر احمدی گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

"روزنامہ الفضل"

خلیفۂ وقت کی آواز کو جماعت تک پہنچاتا ہے"

"ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر احمدی گھرانہ میں الفضل پہنچے اور ہر گھر اس سے فائدہ اٹھائے۔"

(خلیفۃ المسیح الثالث)

مکرم محمد انوار الحق صاحب مجاہد گنج مغلپورہ لاہور

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورِ مبارک کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز کی عظیم الشان تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک "الفضل" کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں اور اب حضور ایدہ اللہ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ الفضل کی اشاعت ۱۵ ہزار ہونی چاہیئے الفضل اخبار خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے لیے ایک روحانی نہر کی حیثیت رکھتا ہے اور یہ دوسرے عام اخباروں کی طرح محض ایک روزانہ پرچہ نہیں بلکہ ایک روحانی نہر ہے جس سے احمدیت کی کھیتی سیراب ہو رہی ہے اور لوگ اس سے تسکین پا رہے ہیں .....

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے بارہ میں فرماتے ہیں .....

"میں خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک مخلص اور وفادار جماعت عطا کی ہے میں دیکھتا ہوں کہ جس کام اور مقصد کے لیے میں ان کو بلاتا ہوں نہایت تیزی اور جوش کے ساتھ ایک دوسرے سے پہلے اپنی ہمت اور توفیق کے موافق آگے بڑھتے ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ ان میں ایک صدق اور اخلاص پایا جاتا ہے میری طرف سے کسی امر کا اشارہ ہوتا ہے اور وہ تعمیل کے لیے تیار۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۳۶، ۲۳۷)

(الفضل ۱۸ اکتوبر ۱۹۷۶ء)

سیدنا حضرت مصلح موعود الفضل اخبار کی قدر و منزلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہوگی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے،"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

۱۹۵۴ء میں جب الفضل اخبار کو ایک سال کے لیے بند کیا گیا تو مخلصین جماعت کو بڑی پریشانی ہوئی کہ اب جماعت کے حالات کا کیسے علم ہوا کرے گا۔ ہر شخص اپنی جگہ پریشان تھا ہر دل اس غم سے نڈھال تھا مگر خدا کے خلیفہ برحق حضرت مصلح موعود نے افرادِ جماعت کے نام جو پیغام جاری کیا وہ بھی تاریخ میں محفوظ ہے۔ اور سنہری حروف سے لکھا جانے کے قابل ہے حضور نے احبابِ جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

"برادران۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، الفضل کو ایک سال کے لیے بند کر دیا گیا ہے احمدیت کے باغ کو جو ایک ہی نہر لگتی تھی۔ اس کا پانی روک دیا گیا ہے پس دعائیں کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اس میں سب طاقت ہے ہم مختلف اخباروں میں یا خطوط کے ذریعہ سے آپ تک سلسلہ کے حالات پہنچانے کی کوشش کرتے رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کو اندھیرے میں نہیں رہنے دیں گے آپ بھی دعا کرتے رہیں میں بھی دعا کرتا ہوں انشاء اللہ فتح ہماری ہے کیا آپ نے گزشتہ چالیس سال میں کبھی دیکھا ہے کہ خدا تعالیٰ نے مجھے چھوڑ دیا ہو؟ تو کیا اب وہ مجھے چھوڑ دے گا؟ ساری دنیا چھوڑ دے گی مگر وہ انشاء اللہ مجھے کبھی نہیں چھوڑے گا۔ سمجھ لو کہ وہ میری مدد کے لیے دوڑا آ رہا ہے وہ میرے پاس ہے۔ وہ مجھ میں ہے خطرات ہیں اور بہت ہیں مگر اس کی مدد سے سب دُور ہو جائیں گے تم اپنے نفسوں کو سنبھالو اور نیکی اختیار کرو سلسلہ کے کام خدا خود سنبھال لے گا۔

خاکسار مرزا محمود احمد ۳۳/۵۲

(بحوالہ ہفت روزہ "فاروق" لاہور ۳ مارچ ۱۹۵۴ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ۲۷ جنوری ۱۹۶۷ء کو جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر احبابِ جماعت کو روزنامہ الفضل خریدنے اور اس کی اشاعت کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کی طرف خصوصی توجہ دلائی تھی۔ حضور فرماتے ہیں۔

"سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر گھر میں الفضل پہنچے اور الفضل سے ہر گھر فائدہ اٹھا رہا ہو۔ ابھی جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے حالات ایسے ہیں شاید ہر گھر میں الفضل نہیں پہنچ سکتا۔ لیکن جماعت کے حالات ایسے نہیں کہ ہر گھر اس سے فائدہ بھی نہ اٹھا سکے۔ اگر ہر جماعت میں الفضل پہنچ جائے اور جو بڑی جماعت ہے اور اس کے آگے کئی حلقے ہیں اس کے ہر حلقہ میں الفضل پہنچ جائے اور الفضل کے مضامین وغیرہ دوستوں کو سنائے جائیں تو ساری جماعت اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہے خصوصاً خلیفۂ وقت کے خطبات اور مضامین اور درس اور ڈائریاں وغیرہ ضرور سنائی جائیں خصوصاً میں نے اس لیے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خلیفۂ وقت کو امر بالمعروف کا مرکزی نقطہ بنایا ہے"۔

(الفضل ۱۸ اپریل ۱۹۶۷ء صفحہ ۹)

پھر فرماتے ہیں

"ہر جماعت میں کم از کم ایک پرچہ الفضل کا جانا چاہیئے .....

..... پس الفضل کی اشاعت کی طرف جماعت کو خاص توجہ دینی چاہیئے۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو الفضل خریدنا چاہیئے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کے کانوں تک وہ آواز پہنچنی چاہیئے جو مرکز کی طرف سے اٹھتی ہے اور خلیفۂ وقت جو امر بالمعروف کا مرکزی نقطہ ہے اس کی طرف آپ کے کان ہونے چاہئیں اور اس طرف آپ کی آنکھیں ہونی چاہئیں اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ دنیا میں اسلام جلد تر غالب آجائے"۔ (ایضاً)

پس مذکورہ ارشادات کی روشنی میں ہر فرد جماعت پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے الفضل کی اشاعت میں کوشاں ہو اور اپنے اردگرد کے ماحول کا جائزہ لے کہ آیا اس کے اپنے ماحول میں الفضل اخبار آرہا ہے یا نہیں اسی طرح اسی طرح جماعت کی ذیلی تنظیموں یعنی مجلس انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، اور لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کے جملہ عہدیداران بھی حضور کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اپنے اپنے ماحول میں الفضل کی اشاعت کو دگنا کر سکتے ہیں اسی طرح مخیر احباب جن کو اللہ تعالیٰ نے مالی استطاعت سے نوازا ہے وہ بھی اس کارِ خیر میں حصہ لے کر الفضل اخبار کی ترقی میں دن دگنا اور رات چوگنا اضافہ کر سکتے ہیں۔ ضرورت اسی امر کی ہے کہ ہم سب اپنی اپنی جگہ پر دن رات ایک کر کے الفضل کی اشاعت حضور کی خواہش کے پیشِ نظر ۱۵ ہزار کر دیں۔ تا اللہ تعالیٰ خلیفۂ برحق کی دعاؤں کے مستحق ٹھہریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کام کو کرنے کی توفیق اور ہمت عطا فرمائے آمین۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

(بقیہ مشاورت)

کے بجٹ کو پچھلے سال کے تیس لاکھ روپے سے بڑھا کر ۵۰ لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے ہر وعدہ کنندہ کو اپنا وعدہ ۶۶ فی صد اضافے کے ساتھ پیش کرنا چاہیئے۔

حضور کے ارشاد پر بجٹ تحریک جدید پر عمومی بحث کے دوران جن احباب نے اپنے مشورے حضور کی خدمت میں پیش کئے ان کے نام یہ ہیں:

مکرم نعیم خالد صاحب راولپنڈی۔
مکرم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔
مکرم عتیق احمد باجوہ صاحب وہاڑی۔
مکرم فضل الٰہی انوری صاحب نائیجیریا۔ اور
مکرم احتجاج علی زبیری صاحب اٹک۔

چونکہ یہ بجٹ بھی چھپا ہوا موجود نہیں تھا اس لئے اس پر بھی شق وار بحث نہ ہو سکی۔ رائے شماری ہونے پر مجلس مشاورت نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی سفارشات منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

اس کے بعد اسی سب کمیٹی کا دوسرا حصہ یعنی بجٹ وقف جدید پیش کیا گیا۔ سب کمیٹی کے صدر نے سال ۸۵-۱۹۸۴ء کے لئے سترہ لاکھ ۳۵ ہزار روپے کا بجٹ آمد و خرچ منظور کئے جانے کی سفارش کی۔ رپورٹ سب کمیٹی میں بتایا گیا کہ امسال پچھلے سال کی نسبت چار لاکھ ۶۰ ہزار روپے کا اضافہ کر کے بجٹ پیش کیا گیا ہے۔

اس بجٹ پر عمومی بحث میں ان احباب نے حصہ لیا:

مکرم نعیم خالد صاحب راولپنڈی
مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب سپیکر لاہور
مکرم فضل الٰہی انوری صاحب نائیجیریا
مکرم حمید احمد صاحب اٹک اور
مکرم عنایت الرحمٰن صاحب۔

مکرم محمد اسحٰق صاحب سپیکر نے حضور کے ارشاد پر اپنی ذاتی کوششوں کی بعض تفاصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قریباً ایک سال میں ۸۰ بیعتیں کرانے کی توفیق ملی ہے۔ ان میں سے ۳۵ احباب عیسائی سے مسلمان ہوئے ہیں۔

حضور نے مکرم اسحٰق سپیکر صاحب کی دعوت الی اللہ کی مہم کو سراہا اور فرمایا اگر ساری جماعت اس طرف توجہ کرے تو پاکستان میں عیسائیوں کے بارے میں غیر معمولی انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا بعض عیسائی جو زیرِ تبلیغ ہیں اور ابھی احمدی نہیں ہوئے وہ بھی مجھے دعا کے خطوط لکھتے ہیں۔ حضور نے مزید فرمایا اگر ہر احمدی دعوت الی اللہ کیلئے بیدار ہو جائے تو چند سالوں کے اندر دنیا میں عظیم روحانی انقلاب پیدا ہو سکتا ہے۔

مکرم فضل الٰہی انور صاحب نے کہا کہ وقفِ جدید کی تحریک کو بیرون پاکستان بھی جاری کیا جائے تاکہ بیرون پاکستان کے احمدیوں کو یہ شکوہ نہ ہو کہ قربانی کے ایک موقع سے وہ محروم رہ گئے حضور نے ارشاد فرمایا کہ تحریک جدید اس پر غور کر کے رپورٹ دے۔

اس بجٹ پر بھی شق وار بحث نہ ہو سکی کیونکہ یہ بجٹ بھی چھپا ہوا موجود نہ تھا۔ رائے شماری ہونے پر مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر سب کمیٹی کی رپورٹ منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

(باقی)

خط و کتابت کرتے وقت جیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (منیجر)

دعائے مغفرت

محترم چوہدری محمد صدیق صاحب سابق نمبردار چک ۱۰۶ پی اور مکرم چوہدری برکت علی صاحب چک ۱۳۲ ضلع رحیم یار خاں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

یہ دونوں جماعت احمدیہ رحیم یار خاں کے پرانے بزرگ خادم تھے اور سلسلہ سے بے انتہا محبت و عقیدت رکھنے والے اور قربانیوں میں پیش پیش تھے۔ نہایت مخلص اور فدائی سلسلہ تھے دونوں بزرگوں نے طویل عمر پائی اور اپنے پیچھے کثیر اولاد چھوڑی۔

احباب سے مرحومین کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے نیز اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(سلیم احمد ایڈووکیٹ رحیم یار خاں)

معاونین خصوصی
تحریکِ جدید بیرون پاکستان

مکرم و محترم منیر الدین صاحب شمس امیر و مبلغ انچارج کینیڈا نے اطلاع دی ہے کہ مندرجہ ذیل احباب و خواتین نے تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی صفِ اول میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے۔

(وکیل المال (ثانی) تحریکِ جدید ربوہ)

۱۔ مکرم مصطفےٰ ثابت صاحب	۶۰۰	ڈالر
۲۔ " مرزا ارشاد احمد "	۵۰۰	"
۳۔ " بشیر احمد شاد "	۵۰۰	"
۴۔ " چوہدری عبد الباری احمدی "	۴۰۵	"
۵۔ " سید وسیم احمد صاحب	۴۰۱	"
۶۔ " عبد الرشید صاحب	۴۰۱	"
۷۔ " ڈاکٹر سید شہاب الدین "	۴۰۰	"
۸۔ " مرزا غلام محی الدین "	۴۰۰	"
۹۔ " سید یوسف احمد "	۴۰۰	"
۱۰۔ " حبیب اللہ طارق "	۳۸۰	"
۱۱۔ " چوہدری محمد اسلم "	۳۷۰	"
۱۲۔ " سعید اللہ "	۳۷۰	"
۱۳۔ " چوہدری اکرم شاہد "	۳۷۰	"
۱۴۔ " ڈاکٹر شوکت علی تبسم "	۳۷۰	"
۱۵۔ " ملک ندیم کامران صاحب	۳۶۵	"
۱۶۔ مکرمہ نبیلہ طارق صاحبہ	۳۶۵	"
۱۷۔ " عائشہ صدیقہ طارق صاحبہ	۳۶۵	"
۱۸۔ مکرم خلیفہ عبد العزیز صاحب	۳۶۵	"
۱۹۔ مکرم محمد اقبال خان صاحب	۳۶۵	ڈالر
۲۰۔ " ملک مسعود احمد "	۳۶۵	"
۲۱۔ مکرمہ انیسہ دانیال صاحبہ	۳۶۵	"
۲۲۔ " قیصرہ ملک صاحبہ	۳۶۵	"
۲۳۔ مکرم شام قمر صاحب	۳۶۵	"
۲۴۔ " سید حمید احمد "	۳۶۵	"
۲۵۔ " تنویر احمد شاہ "	۳۶۵	"
۲۶۔ " سید شبیر احمد شاہ "	۳۶۵	"
۲۷۔ " چوہدری احسان الٰہی "	۳۶۵	"
۲۸۔ " مرزا مبارک احمد "	۳۶۱	"
۲۹۔ دختر حبیب اللہ طارق صاحب	۳۶۰	"
۳۰۔ مکرم قاضی مبارک احمد "	۳۶۰	"
۳۱۔ " چوہدری مقبول احمد "	۳۶۰	"
۳۲۔ " ناصر احمد خان صاحب	۳۶۰	"
۳۳۔ " جمیل احمد سعید "	۳۶۰	"
۳۴۔ " بشارت احمد لون "	۳۶۰	"
۳۵۔ " منیر الدین عبید اللہ "	۳۰۰	"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا رسالہ

ریویو آف ریلیجنز کے متعلق تاکیدی ارشاد

"..... میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک ان سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلادیں..... اور اس وقت کوئی خدمت کروگے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگادوگے اور تمہاری عمریں زیادہ ہوں گی۔ اور تمہارے مالوں میں برکت دی جائے گی۔"

(الحکم ۳۰ ستمبر ۱۹۰۳ء)

رسالہ کا چندہ سالانہ: پچاس روپے

ملنے کا پتہ:

مینجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز۔ ربوہ ضلع جھنگ

مطالبہ تحریک جدید۔ سادہ زندگی

سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی نہیں بلکہ دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے۔

سادہ زندگی کی تحریک بہت ضروری ہے یہی ہے جو امیر و غریب کا امتیاز مٹاتی ہے اس تحریک سے میری غرض یہ ہے کہ دو آدمیوں میں جو فرق ہے یعنی ایک اپنے کو آدمی سمجھتا ہے اور دوسرا فرعون اسے مٹا دیا جائے۔ اور دونوں ہی آدمی بن جائیں۔ زندگی کے سادہ نہ ہونے کی وجہ سے کچھ آدمی آدمی نہیں رہے بلکہ بعض آدمیت سے نکل گئے ہیں اور ہم چاہتے ہیں کہ سارے ہی آدمی بن جائیں۔"

(المصلح الموعودؓ الفضل ۱۶ اکتوبر ۱۹۳۶ء)

(قیادت تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مال ہو پاس تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایّام نہ ہو

مندرجہ بالا منظوم کلام میں حضرت مصلح موعود نے جماعت کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر کسی دوست کو اللہ تعالیٰ نے احمدیت جیسی عظیم الشان نعمت کے علاوہ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے تو زکوٰۃ و صدقہ کی ادائیگی میں کبھی کوتاہی نہ کرے بلکہ یتامیٰ و مساکین کا خیال ہمیشہ مدنظر رکھے اور یہ غم نہ کرے کہ اگر اپنے اموال سے غربا کی مدد کرے گا تو اس کا روپیہ کم ہو جائے گا۔

صاحب نصاب احباب و خواتین کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ واجب الادا زکوٰۃ کی جلد ادائیگی کرکے عنداللہ ماجور ہوں اور خدائی انعامات کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

درخواست دعا

میری خالہ جان کافی عرصہ سے گردوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ آجکل تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(عبدالمنیب نصر دارالصدر غربی۔ ربوہ)

محترم ناظم صاحب اطفال

کی آپ نے مرکز کی طرف سے دیئے گئے پروگرام کے مطابق عمل کرتے ہوئے ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ ارسال فرمادی ہے۔

(ایڈیشنل سکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچائیے!

جماعتی عہدیداروں کی ذمہ داری

الفضل تمام جماعتی اداروں کا واحد مشترکہ پرچہ ہے۔ اس لئے ہر ذیلی تنظیم اور جماعتی تنظیم پر اس کی اشاعت بڑھانے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ میں ہر عہدیدار کی خدمت میں ادب سے گزارش کرتا ہوں کہ الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار تک پہنچانے کے کٹھن کام میں ادارہ الفضل کی مدد کریں۔ آپ کی مدد کے بغیر یہ کام نہیں ہو سکتا۔ اللہ آپ کو جزاء دے اور اپنے امام وقت کی خوشی کے وارث ہوں۔ آمین

(مینجر الفضل)

تحریک جدید کے دفتر دوم کے مجاہدین کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ
کی نصیحت

اس دفتر کو بھی میں یہی نصیحت کرتا ہوں کہ جو دوست فوت ہو چکے ہیں دفتر دوم کی آئندہ نسلیں ان کے نام کو زندہ رکھنے کی خاطر یہ عہد کریں کہ کوئی فوت شدہ اس لسٹ سے غائب نہ ہونے دیا جائے گا اور ان کی قربانیاں جاری رہیں گی تاکہ ہمیشہ ہمیش کے لئے اللہ کے نزدیک وہ فعال شکل میں زندہ نظر آئیں۔"

(وکیل المال اوّل)

۱۹۸۴ء میں وعدہ جات تحریک جدید لاکھوں سے کروڑوں میں
امام وقت کی خواہش اور مجالس انصاراللہ کا فرض

"گزشتہ سال اندرون اور بیرون کے وعدہ جات کی کل مقدار ۲۲ لاکھ روپے تھی اور یہ جو سال گذرا ہے اس میں یہ تعداد بڑھ کر ۸۳ لاکھ تک پہنچ گئی۔ گویا خدا کے فضل سے ایک ہی سال میں ۵۱ لاکھ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ صرف تحریک جدید میں۔ اور ایک قدم اور تو آپ اگلے سال ایک کروڑ سے اوپر نکل جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ایک نیا سنگ میل جماعت کی تاریخ میں رکھا جائے گا کہ ۱۹۸۴ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تحریک جدید کا وعدہ پہلی مرتبہ لاکھوں سے نکل کر کروڑوں میں داخل ہو گیا۔ تو اس کے لئے انصار کو خاص طور پر کوشش کرنی چاہیئے..... تو خصوصیت کے ساتھ کوشش کریں کہ دفتر دوم کے معیار قربانی کو بڑھائیں۔ کیونکہ اب تعداد تو آپ نہیں بڑھا سکتے غالباً دفتر دوم بند ہو چکا ہے۔ تعداد کے اعتبار سے لیکن ایک پہلو ابھی باقی ہے۔ دفتر دوم میں جو لوگ وفات پا گئے تھے اُن کے نام اگر آپ زندہ رکھنا چاہیں اُن کے ورثاء۔ اُن کے اقربین۔ ان سے محبت کرنے والے۔ تو وہ اس طرح تعداد میں اضافہ کر سکتے ہیں۔"

(خطاب بر موقع سالانہ اجتماع انصاراللہ ۱۹۸۳ء)

(قیادت تحریک جدید انصاراللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضل عمر ہسپتال

کے بارے میں

بعض ضروری امور

فضل عمر ہسپتال جماعت احمدیہ کا مرکزی ہسپتال ہے اور اس کا نصب العین یہ ہے کہ ہر طبقہ اور ہر مذہب و ملت کے لوگوں کی بغیر کسی تفریق کے طبی خدمت کی جائے۔ اس کام کی سرانجام دہی کے سلسلے میں ہسپتال کا عملہ جو کردار ادا کرتا ہے وہ تو اپنی جگہ ہے لیکن اس کے علاوہ بھی تمام دنیا میں پھیلے ہوئے جماعت احمدیہ کے افراد اپنے اپنے رنگ میں ہسپتال کی معاونت فرماتے رہتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

حال ہی میں امریکہ کے چوٹی کے دماغ نے ڈاکٹر NEUROLOGIST ربوہ تشریف لائے اور دو ہفتے وقف عارضی کے طور پر فضل عمر ہسپتال میں اپنی خدمات پیش کیں۔ ان دو ہفتوں کے درمیان دماغی بیماریوں فالج لقوہ مرگی۔ اعصابی سوزش وغیرہ کے سینکڑوں مریضوں نے فضل عمر ہسپتال میں رجوع کر کے ڈاکٹر صاحب کی ماہرانہ رائے اور پیشہ وارانہ مہارت سے فائدہ اٹھایا ڈاکٹر صاحب نے دن اور رات محبت و شفقت ان مریضوں کے لئے اپنی خدمات کو وقف کر دیا اور نہایت خندہ پیشانی سے اس کام کو سرانجام دیا۔ اللہ تعالےٰ ان کو جزا دے۔

ان کی روانگی کے چند ہی روز کے بعد آنکھوں کے اعلیٰ ترین ماہرین کی ایک ٹیم نے اپنی خدمات فضل عمر ہسپتال میں آنکھوں کے علاج کے لئے پیش کیں۔ کئی صد مریضوں کے معائنہ کے بعد کچھ مریض اپریشن کے لئے منتخب کئے گئے اور ۶۳ مریضوں کی آنکھوں کا اپریشن کیا گیا۔ محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام اپریشن کامیاب ہوئے اور ان مریضوں کی بینائی بحال ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ان اپریشنوں کی کارکردگی کا معیار بے حد بلند تھا۔ اور ہر مریض کے لئے داخلے۔ ادویات اور اپریشن تھیٹر کی جملہ سہولتیں فراہم کرنے کے لئے ہسپتال کی طرف سے انتظام کیا گیا تھا۔ کہنے کو تو یہ ایک آئی کیمپ تھا لیکن حقیقت میں علاج کا معیار ان ہسپتالوں سے بھی بلند تھا جہاں آنکھوں کے محکمے مستقل بنیادوں پر قائم ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالےٰ فضل عمر ہسپتال میں بھی ہمیں آنکھوں کا مستقل محکمہ قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز یہ مخلصین جو وقتاً فوقتاً آکر اس ہسپتال میں مخلوق کی بے مثل خدمت کرتے ہیں انہیں اللہ تعالےٰ احسن جزا عطا فرمائے آمین

پھر تمام دنیا میں ڈاکٹری پیشہ سے تعلق رکھنے والے احباب جن میں ڈاکٹر فارماسسٹ، ادویات کا کاروبار کرنے والے غرض ہر قسم کے دوست شامل ہیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں فضل عمر ہسپتال کو یاد رکھتے ہیں اور اکثر و بیشتر ہسپتال کے لئے قیمتی ادویات اور اوزاروں کے تحائف مریضوں کے علاج کے لئے بھجواتے رہتے ہیں۔ ایسے تحائف امریکہ انگلستان۔ جرمنی۔ یورپ اور پاکستان کے مختلف حصوں سے موصول ہوتے رہتے ہیں۔ کراچی کے بعض احباب خاص طور پر قابل ذکر ہیں جو ہر سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ادویات کے گراں قدر تحائف ہسپتال کو دے کر ہمیں دعاؤں کا موقعہ فراہم کرتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

ان احباب کے علاوہ جماعت احمدیہ کے تمام دوست ہسپتال سے ایک قدرتی قلبی لگاؤ رکھتے ہیں اور اپنی دعاؤں کے ساتھ مریضوں کے علاج کے لئے رقوم کے ساتھ ہسپتال کی عمارت کی توسیع کے لئے چندہ جات کے ساتھ بستر پنکھے وہیل چیئرز۔ ٹرالی وغیرہ چیزوں کے عطایا جات کے ساتھ ہسپتال کی معاونت کرتے رہتے ہیں۔ یہ تمام احباب خصوصیت سے دعا کے مستحق ہیں۔ ہماری تہ دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان تمام دوستوں کی اعانت فرمائے اور ان کی تمام ضروریات کو خود پورا کرے۔ نیز ہر مصیبت اور تکلیف سے نجات دے۔ آخر میں احباب سے یہ بھی درخواست ہے کہ خاکسار اور خاکسار کے ہمراہ کام کرنے والے بھائیوں اور بہنوں کے لئے بھی دعا کریں جنہوں نے اس ہسپتال کو ترقی دینے کے لئے خدمت کے لئے کمر ہمت باندھ لی ہے۔ اللہ تم ہمیں مخلوق کی قرار واقعی خدمت کی توفیق دے۔ اسے قبول فرمائے اور اس ہسپتال کو اس بلند معیار تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے جس پر ہمارے پیارے امام اس ہسپتال کو دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ آمین

(خاکسار ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ جمیلہ قربان صاحبہ عرصہ قریباً ایک سال سے صاحب فراش ہیں قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ہمشیرہ مرحومہ کو معجزانہ رنگ میں شفائے کامل عطا فرمائے۔ نیز خاکسار کی جملہ پریشانیاں دور فرمائے آمین

مبشر احمد طاہر آف پسرور
۱۶/۲ دارالعلوم غربی ربوہ

ضرورت چوکیدار

جامعہ احمدیہ میں چوکیدار کی ضرورت ہے۔ فوجی ریٹائرڈ کو ترجیح دی جائے گی حاضر باش ہوں اور ادھیڑ عمر کے ہوں۔ امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے جلد درخواستیں جامعہ میں بھجوا دیں۔ یا خود لے کر دفتر جامعہ میں آجائیں۔ جلد ضرورت ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ)

نعیم جنرل سٹور
مین بازار ○ شیخوپورہ

پیڈ پریس
کی عمدہ دوائی
دیتا ہے آرام
پروپرائٹر: نعیم احمد کھوکھر

ضروری اطلاع
اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں:
زیر نگرانی:
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم سے ہونے والا جانوروں کا اپھارہ منٹوں میں غائب۔
قیمت فی پیکٹ -/۳ درجن -/۲۷ روپے گرس ۳۰۲/۴
بونس علاوہ۔
تفصیلات کے لئے کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ ۲ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر حاصل کریں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ فون: 606/607

اکسیر سرکن
جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا۔
فی پیکٹ -/۳، درجن -/۲۷
گرس ۳۰۲/۴۰
بونس علاوہ: تفصیلات کے لئے
کیوریٹو ویٹرنری گائیڈ
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
کمپنی رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷